دعوت الی اللہ کی اہمیت اور فرضیت کے بارے میں پر معارف خطبہ جمعہ

ہر احمدی محنت، ہمت اور تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ دعا مانگتے ہوئے دعوت الی اللہ کرے

یہ ایک احمدی کا بنیادی کام ہے اس کی طرف جتنی بھی توجہ دلائی جائے کم ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 8۔اکتوبر 2004ء بمقام بیت الرحمٰن گلاسگو سکاٹ لینڈ کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 8۔اکتوبر 2004ء کو بیت الرحمٰن گلاسگو، سکاٹ لینڈ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے دعوت الی اللہ کی اہمیت اور فرضیت کے بارے میں پر حکمت نصائح فرمائیں۔حضور انور کا یہ خطبہ حسب معمول احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے سورۃ النحل کی آیت نمبر 126 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے اپنے رب کے راستہ کی طرف حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دے اور ان سے ایسی دلیل کے ساتھ بحث کر جو بہترین ہو۔ یقیناً تیرا رب ہی اسے جو اس کے راستے سے بھٹک چکا ہو سب سے زیادہ جانتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کا بھی سب سے زیادہ علم رکھتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس آیت سے آپ کو اندازہ ہو گیا ہو گا کہ کس مضمون پر میں کچھ کہنے والا ہوں چند ماہ پہلے بھی اسی مضمون یعنی دعوت الی اللہ پر تفصیل سے روشنی ڈال چکا ہوں۔ یہ تو ایک احمدی کا بنیادی کام ہے اور اس کی طرف جتنی بھی توجہ دلائی جائے کم ہے۔اگر آپ سب لوگ صحیح طریق پر اس طرف توجہ دیں اور دعوت الی اللہ کریں تو دنیا کمانے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو بھی حاصل کرنے والے ہوں گے بلکہ تمام مغربی ممالک میں یہ کمی ہے کہ جس طرح دعوت الی اللہ ہونی چاہئے اس طرح نہیں ہو رہی۔10 مئی 1985ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے یو۔کے میں فرائی ڈے دی ٹینتھ کے متعلق پہلا خطبہ جو دیا تھا وہ اس جگہ پر دیا تھا۔اس خطبہ میں حضور نے تفصیل سے اللہ کے فضلوں کا ذکر کیا اور جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے سورۃ فاتحہ کے حوالہ سے بتایا کہ ایک بیج ہے جو ہم نے ڈالا ہے اور اس نے پھلنا ہے اور پھولنا ہے انشاء اللہ۔اپنے خطبہ کے آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا کہ آج تمام احمدی یہ عہد کریں کہ ہم نے تمام دنیا میں دین حق کا پیغام پہنچانا ہے اور یہ کام دعاؤں کے ذریعہ اور اپنے اندر جنونی کیفیت پیدا کرنے سے انجام پائے گا۔

حضور انور نے دعوت الی اللہ کے طریق بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت الی اللہ کرو۔نئے راستے نکالو۔لوگوں سے ذاتی رابطے بڑھاؤ۔دین حق کے بارے میں جو غلط تصور پیدا ہو چکا ہے اسے دور کرو۔ بوڑھوں اور ہمسایوں سے حسن سلوک کرو۔ان کی مدد کرو تحائف دو اور حکمت کے ساتھ دعوت الی اللہ کرو۔حضرت مسیح موعود کا دعویٰ حضور کے الفاظ میں پہنچاؤ اور تسلسل کے ساتھ پہنچاؤ۔حالات کے مطابق حکمت کے ساتھ لٹریچر دیا جائے۔دعوت الی اللہ کے لئے تسلسل، مستقل مزاجی اور حکمت ضروری ہے۔لوگوں کے جذبات کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ ہر طبقہ کے لوگوں سے ان کے علم اور عقل کے مطابق بات کی جائے۔ نیک نیتی سے اللہ تعالیٰ کے نام پر اور درد کے ساتھ کی گئی بات اثر رکھتی ہے۔تمام انبیاء اسی اصول کے تحت اپنا پیغام پہنچاتے رہے۔اگر تم انتہائی محنت، ہمت اور تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے ہوئے یہ کام کرو گے تو اللہ تعالیٰ نیک فطرتوں کو تمہارے ساتھ ملاتا چلا جائے گا۔انشاء اللہ۔اس کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں جو گزر گیا وہ گزر گیا آئندہ کے لئے ہمیں نئے عہد کرنے ہوں گے۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ جسے نصیحت کرنی ہو اسے زبان سے کرو۔ایک ہی بات ہوتی ہے وہ ایک پیرایہ میں ادا کرنے سے ایک شخص کو دشمن بنا دیتی ہے اور دوسرے پیرایہ میں دوست بنا دیتی ہے۔ پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ یہ بات یاد رکھو جو شخص سختی کرتا اور غضب میں آ جاتا ہے اس کی زبان سے معارف اور حکمت کی باتیں ہرگز نہیں نکل سکتیں۔وہ حکمت کی باتوں سے محروم کیا جاتا ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ حضرت علیؓ کا فرمان ہے کہ دلوں کی کچھ خواہشیں اور میلان ہوتے ہیں جن کی وجہ سے وہ کسی وقت بات سننے کو تیار رہتے ہیں کسی وقت اس کے لئے تیار نہیں ہوتے اس لئے لوگوں کے دلوں میں ان کے میلانات کے تحت داخل ہوا کرو اور اسی وقت اپنی بات کہا کرو جب وہ سننے کیلئے تیار ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ دعوت الی اللہ کا ایک بڑا ذریعہ احمدیہ ٹیلی ویژن ہے اس سے استفادہ کریں۔ داعیان الی اللہ پاک نمونے قائم کریں۔ نیک اعمال بجا لائیں۔حقوق اللہ اور حقوق العباد بجالانے والے ہوں۔ ہر احمدی اپنی اصلاح کی طرف توجہ دیتا رہے تا کہ کوئی شخص جماعت کا پیغام پہنچانے میں روک نہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ کوتاہیوں پر اللہ تعالیٰ سے معافی طلب کریں۔اور آئندہ کیلئے احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے آگے بڑھیں اس کے لئے بہت زیادہ کوششوں اور دعاؤں کی ضرورت ہے۔